سوال

میرے والد صاحب فوت ہوچکے ہیں، اور میری والدہ بڑی عمر کی ہیں، ان کے بچے ریاض اور دوسرے شہروں میں رہتے ہیں، ابھی والدہ عدت میں ہیں، اور وہ اپنے بچوں کو ملنا چاہتی ہیں، برائے مہربانی اس سلسلہ میں شرعی حکم کیا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں:

جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے اسے دوران عدت گھر میں ہی رہنا چاہیے، اس کا گھر سے باہر نکلنا جائز نہیں؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوہ عورت کو فرمایا تھا:

"تم اپنی عدت ختم ہونے تک اپنے گھر میں ہی رہو"

اس لیے بیوہ عورت عدت کے دوران گھر میں رہے گی، اور وہ نہ تو خوشبو لگائیگی، اور نہ ہی خوبصورت لباس پہنے گی اور نہ ہی سرمہ وغیرہ لگائیگی اور نہ ہی زیور پہنے گی

یعنی بیوہ عورت کےلیے دوران عدت درج ذیل پانچ امور کا التزام کرنا ہوگا:

اول:

عدت ختم ہونے تک گھر میں ہی رہے گی

دوم:

خوبصورت لباس نہیں پہنے گی، لیکن وہ کسی بھی رنگ کا چاہے سیاہ ہو یا نیلا اور سبز کوئی بھی رنگ پہن سکتی ہے یہی نہیں کہ سیاہ ہی پہنے، معنی یہ ہوا کہ وہ خوبصورت لباس مت پہنے

سوم:

سونا اور چاندی اور لولو وغیرہ کا زیور زیب تن نہیں کریگی، نہ تو زیور اور نہ ہی زیور والی گھڑی پہنے گی کیونکہ ایسی گھڑی خوبصورتی و جمال و زینت کےلیے پہنی جاتی ہے

چہارم:

سرمہ وغیرہ نہیں لگائیگی، یعنی میک اپ اور بناؤ سنگھار نہیں کریگی، لیکن وہ صابن اور پانی استعمال کرسکتی ہے

پنجم:

خوشبو بھی استعمال نہیں کریگی، یعنی ہر قسم خوشبو استعمال کرنا ممنوع ہوگا، صرف حیض ختم ہونے کے بعد طہر کے وقت جو خوشبو استعمال کی جاتی ہے وہ استعمال کرسکتی ہے

بیوہ عورت کو دوران عدت کسی ضرورت کی خاطر مثلا عدالت یا ہاسپٹل یا بازار (اگر کوئی دوسرا خریداری کےلیے نہیں) وغیرہ میں جانے کی اجازت ہے" انتہی.

128534